

از عدالت عظمیٰ

لیوٹیننٹ جنرل آر کے آنند

بنام

یونین آف انڈیا دیگر

تاریخ فیصلہ: 18 دسمبر، 1991۔

[اے ایم احمدی اور کے راماسوامی، جسٹس صاحبان۔]

آرمی ایکٹ، 1950/آرمی قواعد، 1954:

دفعات 191، 192/قاعدہ 16A

افسران کی سبکدوشی کی عمر۔ 'صرف اسٹاف' اور 'کمانڈ اور اسٹاف اسٹریٹجز' کے لیے مختلف عمریں مقرر کرنا۔ 9.5.85 اور 9.9.86 کے خطوط میں موجود ہدایات۔ چاہے انتظامی ہدایات کی نوعیت میں ہو۔ چاہے مؤخر الذکر خط نے پہلے والے خط کی جگہ لے لی ہو یا صرف اس میں ترمیم کی گئی ہو۔

اپیل کنندہ نے 1954 میں پیدل فوج میں شمولیت اختیار کی اور آہستہ آہستہ لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے تک پہنچ گیا۔ ان کی ملازمت کی شرائط و ضوابط آرمی ایکٹ 1950 اور آرمی قواعد 1954 کے تحت چلائے جاتے تھے۔ آرمی قواعد میں 1979 کی ترمیم کے ذریعے، قاعدہ 16A متعارف کرایا گیا، جو مسلح افواج کے افسران کی لازمی سبکدوشی سے متعلق تھا۔ قاعدہ 16A کے ذیلی قاعدہ (5) کے مطابق، اپیل کنندہ، جس کا تعلق پیدل فوج سے تھا اور اسے لیفٹیننٹ جنرل کے طور پر ترقی دی گئی تھی، 56 سے 58 سال کی عمر کے درمیان سبکدوش ہونے کا جوابدہ تھا۔

سبکدوشی کی عمر تجویز کرنے والے 9.5.1985 کے خط میں موجود ہدایات کے مطابق، اپیل کنندہ جو پیدل فوج سے تعلق رکھتا تھا، 58 سال تک خدمت میں جاری رہنے کا حقدار تھا۔

9.9.1986 کے ایک اور خط کے ذریعے، یہ تصور کیا گیا تھا کہ میجر جنرل اور لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی پانے والے افسران کو 'کمانڈ اینڈ اسٹاف اسٹریٹجز' اور 'صرف اسٹاف اسٹریٹجز' میں تقسیم کیا جائے گا۔ 'صرف اسٹاف اسٹریٹجز' سے تعلق رکھنے والے لیفٹیننٹ جنرل 57 سال کی عمر میں یعنی

ایمانڈ اسٹاف سلسلے میں اس عہدے کے افسر سے ایک سال پہلے سبکدوش ہوتے تھے۔ اس کے مطابق، 3.3.90 کے ایک حکم کے ذریعے، اپیل کنندہ کو 57 سال کی عمر حاصل کرنے پر سبکدوش کر دیا گیا تھا، کیونکہ اس کا تعلق پیدل فوج سے تھا اور وہ صرف 'اسٹاف' کے تحت آتا تھا۔

اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ کے سامنے رٹ پٹیشن دائر کی، جس میں مذکورہ حکم کو اس بنیاد پر چیلنج کیا گیا کہ 9.5.1985 کے خط میں موجود محکمہ جاتی ہدایات کے تحت اسے 58 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے سبکدوش نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت عالیہ نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ 9.5.85 کا خط میدان میں نہیں تھا اور اس کے بعد کا خط جس کی تاریخ 9.9.86 تھی وہی تھا جس نے اپیل کنندہ کی سبکدوشی کو کنٹرول کیا۔ معاملے کے اس تناظر میں عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا۔

عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف نالاں ہو کر، اپیل کنندہ نے خصوصی اجازت کے ذریعے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

اپیل کنندہ کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ 9 مئی 1985 کا خط وزارت دفاع میں جوائنٹ سکریٹری کے دستخط کے تحت جاری کیا گیا تھا اور اس لیے ایگزیکٹو ہدایات کی نوعیت میں تھا، چاہے اس میں قانونی عنصر نہ ہو، اس نے میدان کو برقرار رکھا اور حکام اس کی شرائط کے پابند تھے، اور اس کی 58 سال کی عمر مکمل کرنے سے پہلے اسے سبکدوش نہیں کر سکتے تھے؛ کہ 9 ستمبر 1986 کا خط 9 مئی 1985 کے خط کی جگہ نہیں لے سکتا کیونکہ یہ صرف ایک محکمہ جاتی خط ہے جسے آرٹیکل کے تحت زیر غور ایگزیکٹو ہدایات کے مقام پر نہیں رکھا جاسکتا۔ آئین کی دفعہ 162؛ اور یہ حقیقت کہ 9 مئی 1985 کے خط میں دو نئی شقوں کو پیش کرنے کی کوشش کی گئی تھی، یہ ظاہر کرتی ہے کہ مذکورہ خط میں موجود ہدایات بہت زیادہ عمل میں تھیں اور انہیں 9 ستمبر 1986 کے خط سے ختم نہیں کیا گیا تھا۔

جواب دہندگان کی جانب سے، یہ دلیل دی گئی کہ 9 ستمبر 1986 کے خط کے ذریعے دو دھاروں کا تصور متعارف کرائے جانے کے بعد، سبکدوشمنٹ کو اس کی شرائط کے مطابق منظم کیا گیا اور اسی کے مطابق اپیل کنندہ، ایک پیدل فوج کا آدمی اور 'صرف عملہ' دھارے کے تحت آنے والے شخص کو 57 سال کی عمر میں سبکدوش ہونا پڑا۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت،

قرار دیا گیا کہ: 9.1 ستمبر 1986 کے خط میں موجود ہدایات آرمی قواعد 1954 کے قاعدہ 16A کے منافی نہیں ہیں جو لیفٹیننٹ جنرلوں کے لیے 56 سے 58 سال کے درمیان سبکدوشی کی

عمر کا تعین کرتی ہے۔ 9 مئی 1985 کا خط عام نوعیت کا تھا اور اس کا اطلاق تمام لیفٹیننٹ جنرلوں پر ہوتا تھا، قطع نظر اس کے کہ ان کا تعلق کسی بھی دھارے سے ہو۔ یقیناً، اس وقت دو دھاروں کا کوئی تصور نہیں تھا لیکن قاعدہ 16A یا مذکورہ خط میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس نے حکام کو اسے متعارف کرانے سے روک دیا ہو جب تک کہ یہ قاعدہ 16A کے مطابق ہو۔ اپریل 1990 یعنی 9 ستمبر 1986 کے خط کی شرائط نافذ ہونے کے بعد سبکدوش ہوا۔ لہذا اپریل 1985 کے خط میں موجود ہدایات کے فائدے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

2. 9 مئی 1985 اور 9 ستمبر 1986 کے دونوں خطوط انتظامی ہدایات کی نوعیت کے ہیں کیونکہ آرمی قواعد 1954 کے قاعدہ 16A میں ترمیم نہیں کی گئی ہے حالانکہ 9 مئی 1985 کے خط میں اس میں تبدیلی کا تصور کیا گیا تھا۔ 9 ستمبر 1986 کے اس خط میں 'صرف اسٹاف' کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افسران کی سبکدوشی کی عمر کمانڈ اور اسٹاف کے شعبے میں مساوی عہدے کے افسران سے ایک سال کم بتائی گئی ہے۔ کمانڈ اینڈ اسٹاف اسٹریٹجک میں لیفٹیننٹ جنرل 58 سال کی عمر میں سبکدوش ہوں گے اور اس لیے 'صرف اسٹاف' اسٹریٹجک میں لیفٹیننٹ جنرل ایک سال پہلے یعنی 57 سال کی عمر میں سبکدوش ہوں گے۔ اس لیے یہ واضح ہے کہ 9 ستمبر 1986 کے بعد کے خط میں 'صرف عملہ' کے شعبے میں افسران کے لیے سبکدوشی کی عمر میں ترمیم کی گئی ہے۔ وہ عہدہ ہونے کے ناطے اپریل 1986 کو پیدل فوج سے تعلق رکھتا تھا اور 'صرف اسٹاف' کے تحت آتا تھا، اس کی 57 سال کی عمر تک پہنچنے پر اسے صحیح طور پر سبکدوش کیا گیا تھا۔

3. 1987 میں 9 مئی 1985 کے خط میں موجود ہدایات میں کچھ شقوق کو شامل کر کے ایک ضمیمہ متعارف کرانے کی کوشش کی گئی تھی۔ شق 3 کے مطابق کمانڈ اینڈ اسٹاف 'سلسلے میں میجر جنرل اور لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر جنرل کیڈر افسران کی سبکدوشی کی عمر بالترتیب 56 اور 58 سال تجویز کی گئی تھی، جبکہ 'صرف اسٹاف' سلسلے میں اسی عہدے کے افسران کے لیے سبکدوشی کی عمر 55 اور 57 سال تجویز کی گئی تھی۔ شق 4 کے مطابق 'صرف اسٹاف' سلسلے میں ترقی یافتہ غیر جنرل کیڈر کے لیفٹیننٹ جنرل کی سبکدوشی کی عمر لیفٹیننٹ جنرل کی اپنی کور میں ترقی سے ایک سال پہلے یعنی 57 سال کی عمر میں مقرر کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ یہ بھی ضمیمہ تھا جسے معطل کر دیا گیا تھا نہ کہ 9 ستمبر 1986 کے خط میں موجود ہدایات کو۔ ضمیمہ کی طرف سے جو تجویز پیش کی گئی تھی وہ 9 مئی 1985 کے خط کو 9 ستمبر 1986 کے خط میں موجود ہدایات کے مطابق لانا تھا کیونکہ اس سے پہلے کے خط میں نہ صرف لیفٹیننٹ جنرل بلکہ کئی دیگر فوجی افسران سے بھی نمٹا گیا تھا۔

ایپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5085-اے، سال 1991۔

سی۔ ڈبلیو۔ پی۔ نمبر 3997، سال 1990 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 14.8.1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

وہو باکھر و اور لیفٹیننٹ جنرل آر کے آنند، اپیل کنندہ کی طرف سے بذات خود۔

جواب دہندگان کے لیے وی وی ویزے، اے کے شرما اور ایس این ٹرڈول۔

عدالت کا فیصلہ احمد، جسٹس نے سنایا۔

خصوصی اجازت دی گئی۔

3 مارچ 1990 کے ایک حکم کے مطابق، اپیل کنندہ 19 دسمبر 1990 کو 57 سال کی عمر حاصل کرنے پر مہینے کے آخر یعنی 31 دسمبر 1990 کو ملازمت سبکدوش ہو گیا۔ انہوں نے سبکدوش کے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 3997، سال 1990 دہلی عدالت عالیہ میں اس بنیاد پر دائر کیا کہ 9 مئی 1985 کے خط میں موجود محکمہ کی ہدایات کے تحت وہ 58 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے سبکدوش نہیں ہو سکتے۔ جواب دہندگان نے 9 ستمبر 1986 کے بعد کے خطوط پر انحصار کرتے ہوئے سبکدوشی کے حکم کی حمایت کی۔ اپیل کنندہ نے کچھ قواعد و ضوابط کو نافذ کرنے کی بھی کوشش کی جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ آرمی ایکٹ 1950 کی دفعہ 192 کے تحت بنائے گئے ہیں جیسا کہ آرمی انسٹرکشن بک (1987 ایڈیشن) میں موجود ہے۔ عدالت عالیہ، اس کے سامنے کی گئی مختلف عرضیوں کی تنقیدی جانچ پڑتال کے بعد، اس نتیجے پر پہنچی کہ اپیل کنندہ 58 سال کی عمر تک ملازمت میں رہنے کا حقدار نہیں تھا۔ عدالت عالیہ نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ 9 مئی 1985 کا خط میدان میں نہیں تھا اور اس کے بعد 9 ستمبر 1986 کا خط وہی تھا جس میں اپیل کنندہ کی سبکدوشی کا حکم دیا گیا تھا۔ اس معاملے کے پیش نظر، اس نے رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا اور متعلقہ ہدایات کو مطلع کرنے میں ناکام ہونے پر مرکزی حکومت کے ساتھ غلطی تلاش کرنے والے اپیل کنندہ کو کونسل فیس کے ذریعے 3,300 روپے دینے والے اصول کو خارج کر دیا۔ چونکہ آرڈر دینے کی لاگت کا وہ حصہ ہمارے سامنے چیلنج میں نہیں ہے، اس لیے ہمیں اس موضوع زائد مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں

ہے۔

اس مرحلے پر اس اپیل کو نمٹانے کے لیے متعلقہ چند حقائق پر غور کیا جاسکتا ہے۔ اپیل کنندہ نے 6 جون 1954 کو پیدل فوج میں شمولیت اختیار کی اور مقررہ وقت پر لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے تک پہنچ گیا۔ ان کی ملازمت کی شرائط و ضوابط آرمی ایکٹ، 1950 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا جاتا ہے) اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت چلائے جاتے تھے۔ ایکٹ کا دفعہ 191 مرکزی حکومت کو ایکٹ کی توضیحات کو نافذ کرنے کے مقصد سے قواعد بنانے کا اختیار دیتا ہے۔ دفعہ 191 کی ذیلی دفعہ (2) میں مختلف معاملات کا ذکر کیا گیا ہے جن کے سلسلے میں مرکزی حکومت قواعد وضع کر سکتی ہے۔ اس ذیلی دفعہ کی شق (a) ملازمت سے سبکدوشی کے سوال سے متعلق ہے۔ لہذا، ایکٹ کی توضیحات کے تحت حکومت کرنے والے افسران کے لیے سبکدوشی کی عمر ایکٹ کی دفعہ 191 کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقرر کی جاسکتی ہے۔ دفعہ 192 مرکزی حکومت کو دفعہ 191 میں بیان کردہ مقاصد کے علاوہ ایکٹ کے تمام یا کسی بھی مقصد کے لیے ضابطے بنانے کا اختیار دیتی ہے جس میں سبکدوشی کی عمر کے تعین سے متعلق معاملہ شامل ہوگا۔ دفعہ 193 اگلا یہ فراہم کرتا ہے کہ ایکٹ کے تحت بنائے گئے تمام قواعد و ضوابط سرکاری گزٹ میں شائع کیے جائیں گے اور اس طرح کی اشاعت پر ایسا اثر پڑے گا جیسے ایکٹ کے تحت نافذ کیا گیا ہو۔ دفعہ 193A کو ایک ترمیم کے ذریعے ایکٹ میں شامل کیا گیا جو 15 مارچ 1984 سے نافذ ہوا۔ اس میں دیگر باتوں کے ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہر اصول اور ہر ضابطہ بندی کو پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ جن قواعد و ضوابط پر انحصار کیا گیا ہے وہ پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے اس شق کے مطابق نہیں رکھے گئے تھے۔ دوم، ضابطہ بندی دفعہ 192(2)(a) کے تحت آنے والے علاقے کا احاطہ نہیں کر سکتا جو سبکدوشی کی عمر کے تعین کے سوال سے متعلق ہے۔ اپیل کنندہ کے وکیل کو ان مشکلات کا احساس ہوا اور وہ قواعد و ضوابط کی بنیاد مزید اپنے بیان کو آگے نہیں بڑھا سکے۔ لیکن یہ کہا گیا ہے کہ قواعد و ضوابط اس بات کی بصیرت دیتے ہیں کہ حکام نے 9 مئی 1985 اور 9 ستمبر 1986 کے متعلقہ خطوط کو کیسے سمجھا۔ ہم فی الحال ان دو دستاویزات پر آئیں گے جن پر دونوں فریق انحصار کرتے ہیں لیکن ایسا کرنے سے پہلے ہم سمجھتے ہیں کہ آرمی (ترمیم) قواعد، 1979 (جسے بعد میں 'قواعد' کہا جاتا ہے) کے ذریعے متعارف کرائے گئے قاعدہ 16A کا نوٹس لینا ضروری ہے۔ مذکورہ قوانین کے مطابق آرمی قواعد 1954 میں ترمیم کی گئی۔ قاعدہ 16A مسلح افواج کے افسران کی لازمی سبکدوشی کے سوال سے متعلق ہے۔ مذکورہ قاعدے کی شق (1)(a) میں کہا گیا ہے کہ افسران مرکزی حکومت یا ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور حکام کے حکم کے لازمی طور پر ملازمت سے سبکدوش ہونے کے جوابدہ ہوں گے۔ اس مہینے کی آخری تاریخ

کی دوپہر سے جس میں وہ ذیلی قاعدہ (5) میں بیان کردہ عمر کی حدود کو حاصل کرتے ہیں۔ ذیلی قاعدہ (5) اگلا یہ فراہم کرتا ہے کہ آرمرڈ کور، توپ خانہ انجینئرز، سگنلز، پیدل فوج، آرمی سروس کور، آرمی آرڈیننس کور، الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئرز اور پائینر کور کے افسران اس کے تحت مذکور عمر میں فوری طور پر سبکدوش ہوں گے۔ جہاں تک لیفٹیننٹ جنرل کا تعلق ہے، سبکدوشی کی عمر 56 سال اور 58 سال کے درمیان بتائی گئی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، لیفٹیننٹ جنرل سبکدوشی کی کم از کم عمر 56 سال اور زیادہ سے زیادہ 58 سال ہے۔ اس اصول کی قانونی طاقت ہے۔ یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ اپیل کنندہ کا تعلق پیدل فوج سے ہے اور لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی پانے کے بعد قواعد کے قاعدہ 16A) (5) کے تحت 56 سے 58 سال کی عمر کے درمیان سبکدوش ہونے کا جوابدہ تھا۔

اب ہم 9 مئی 1985 کے خط پر آسکتے ہیں جس پر اپیل کنندہ نے کافی انحصار کیا تھا۔ یہ خط آرمرڈ کور سے تعلق رکھنے والے افسران کے لیے سبکدوشی کی عمر کا تعین کرتا ہے۔ پیدل فوج، توپ خانہ انجینئرز اور سگنل کور۔ لیفٹیننٹ جنرل کی سبکدوشی کی عمر 58 سال بتائی گئی ہے۔ چونکہ اپیل کنندہ کا تعلق پیدل فوج سے ہے، اس لیے وہ اس خط میں موجود ہدایات کے تحت 58 سال کی عمر تک خدمت جاری رکھنے کا حقدار تھا۔ یہ خط وزارت دفاع (فائننس) کی رضامندی سے جاری کیا گیا تھا اور اس کے جاری ہونے کی تاریخ سے نافذ ہونا تھا۔ اگر یہ خط میدان میں ہوتا تو اپیل کنندہ کا دلیل اچھی طرح سے ثابت ہوتا۔ خط میں مزید ہدایت کی گئی ہے کہ آرمی قاعدہ 16A پر مقررہ وقت پر نظر ثانی کی جانی چاہیے۔ لیکن درحقیقت آرمی قاعدہ 16A میں کبھی کوئی ترمیم نہیں کی گئی جیسا کہ اس خط میں تصور کیا گیا ہے۔

یہ ہمیں 9 ستمبر 1986 کے خط کی طرف لے جاتا ہے جس پر جواب دہندگان انحصار کرتے ہیں۔ اس خط کے ذریعے یہ تصور کیا گیا تھا کہ میجر جنرل اور لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی پانے والے افسران کو 'کمانڈ اینڈ اسٹاف' اسٹریم اور 'صرف اسٹاف' اسٹریم میں تقسیم کیا جائے گا۔ سابق سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ عہدے کے لیے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ عمر تک ملازمت انجام دے گا، یعنی لیفٹیننٹ جنرل کے معاملے میں 58 سال اور مؤخر الذکر یعنی 'صرف اسٹاف' اسٹریم سے تعلق رکھنے والے جنرل کیڈر افسران سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ اسی عہدے میں 'کمانڈ اینڈ اسٹاف' اسٹریم کے افسران سے ایک سال پہلے سبکدوش ہوں گے۔ دوسرے لفظوں میں، 'صرف اسٹاف' سلسلے سے تعلق رکھنے والا لیفٹیننٹ جنرل 57 سال کی عمر میں یعنی 'کمانڈ اینڈ اسٹاف' سلسلے میں اس عہدے کے افسر سے ایک سال پہلے سبکدوش ہو جاتا۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ 9 ستمبر 1986 کے اس خط

تک مسلح افواج میں لیفٹیننٹ جنرلوں کے حوالے سے سبکدوشمنٹ کی عمر کو دوا سٹریمرز کے مطابق ریگولیٹ کیا گیا تھا، یعنی 'کمانڈ اینڈ اسٹاف' اسٹریمرز سے تعلق رکھنے والوں کو 58 سال کی عمر میں سبکدوش ہونا تھا اور 'صرف اسٹاف' اسٹریمرز سے تعلق رکھنے والوں کو ایک سال پہلے یعنی 57 سال کی عمر میں سبکدوش ہونا تھا۔ یہ 9 ستمبر 1986 کے خط کی متعلقہ شقوں کے سادہ پڑھنے سے واضح ہوتا ہے۔ یہ قواعد کے قاعدہ 16A سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔

اس طرح مذکورہ بالا حقائق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قاعدہ 16A کے 4 جون 1979 سے نافذ ہونے کے بعد، 4 جون 1979 اور 8 مئی 1985 کے درمیان سبکدوش ہونے والے افسران کی سبکدوشی کا سوال کیس ٹو کیس کی بنیاد پر منظم کیا گیا تھا۔ 9 مئی 1985 سے اور 9 ستمبر 1986 کے خط کے نافذ ہونے سے پہلے سبکدوش ہونے والے افسران کے معاملات کو 9 مئی 1985 کے خط میں موجود ہدایات کے ذریعے منظم کیا گیا تھا اور اس لیے لیفٹیننٹ جنرل 58 سال کی عمر میں سبکدوش ہوا۔ تاہم، 9 ستمبر 1986 کے خط کے نافذ ہونے اور دوا سٹریمرز کا تصور متعارف ہونے کے بعد، سبکدوشی کی عمر کو مذکورہ خط کی شرائط کے ذریعے منظم کیا گیا۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ اس خط میں موجود ہدایات قواعد کے قاعدہ 16A کے منافی نہیں ہیں جو لیفٹیننٹ جنرلوں کے لیے 56 سے 58 سال کے درمیان سبکدوشی کی عمر کا تعین کرتی ہے۔ 9 مئی 1985 کا خط عام نوعیت کا تھا اور اس کا اطلاق تمام لیفٹیننٹ جنرلوں پر ہوتا تھا، قطع نظر اس کے کہ ان کا تعلق کسی بھی دھارے سے ہو۔ یقیناً، اس وقت دو دھاروں کا کوئی تصور نہیں تھا لیکن قاعدہ 16A یا مذکورہ خط میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس نے حکام کو اسے متعارف کرانے سے روک دیا ہو جب تک کہ یہ قاعدہ 16A کے مطابق ہو۔ اپریل کنندہ 31 دسمبر 1990 یعنی 9 ستمبر 1986 کے خط کی شرائط نافذ ہونے کے بعد سبکدوش ہوا۔ اس لیے وہ 9 مئی 1985 کے خط میں موجود ہدایات کے فائدے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

اپریل کنندہ کا مؤقف ہے کہ 9 ستمبر 1986 کے خط کے باوجود 9 مئی 1985 کے خط نے میدان سنبھالا اور اس لیے وہ 58 سال کی عمر تک خدمت میں رہنے کا حقدار تھا اور 57 سال کی عمر مکمل کرنے پر اسے غلط طریقے سے سبکدوش کر دیا گیا۔ ان کے مطابق 9 مئی 1985 کا خط مرکزی حکومت کی وزارت دفاع میں جوائنٹ سکریٹری کے دستخط کے تحت جاری کیا گیا تھا اور لہذا یہ انتظامی ہدایات کی نوعیت کا تھا، چاہے اس میں قانونی عنصر نہ ہو، اور لہذا حکام اس کی شرائط کے پابند تھے اور ان کی 58 سال کی عمر مکمل ہونے سے پہلے ان کی سبکدوشی نہیں ہو سکتی تھی۔ دوسری جانب، فریق مخالف کا مؤقف ہے کہ 9 ستمبر 1986 کے مکتوب کے ذریعے جب دو شعبوں کا تصور متعارف کرایا گیا، تو

سبکدوشی کو اسی کے مطابق منظم کیا گیا۔ چنانچہ اپیل کنندہ، جو انفرنٹری کا فرد تھا اور صرف "سٹاف" کے شعبے سے تعلق رکھتا تھا، اُسے ایک سال قبل ریٹائر ہونا پڑا، بہ نسبت اُس افسر کے جس کا عہدہ برابر تھا لیکن جو "کمانڈ اینڈ سٹاف" کے شعبے سے تعلق رکھتا تھا اور جس پر بعد میں سبکدوشی لاگو ہوئی۔ اگر جواب دہندگان دلیل درست ہے، تو اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا کہ اپیل کنندہ کو 57 سال کی عمر مکمل کرنے پر صحیح طور پر سبکدوش کیا گیا تھا۔

اپیل کنندہ کا موقف ہے کہ 9 ستمبر 1986 کا خط 9 مئی 1985 کے خط کی جگہ نہیں لے سکتا کیونکہ یہ ایک محکمہ جاتی خط ہے جسے آئین کے آرٹیکل 162 کے تحت زیر غور انتظامی ہدایات کی بنیاد پر نہیں رکھا جاسکتا۔ خود کو مطمئن کرنے کے لیے کہ آیا 9 ستمبر 1986 کے مراسلے کو متعلقہ وزارت کی رضامندی ملی تھی، ہم نے محکمہ کی فائل کا معائنہ کیا اور پتہ چلا کہ یہ معاملہ وزارت دفاع کو بھیجا گیا تھا اور اسے وزیراعظم کی منظوری مل گئی تھی۔ اس کے پیش نظر اپیل کنندہ کے اس بیان کو تسلیم کرنا ممکن نہیں ہے کہ 9 ستمبر 1986 کا خط محض ایک محکمہ جاتی مراسلہ ہے اور اسے آئین کے آرٹیکل 162 کے تحت انتظامی ہدایت کے مقام پر نہیں اٹھایا جاسکتا۔ لہذا، 9 مئی 1985 کا خط اور 9 ستمبر 1986 کا خط دونوں ایک ہی بنیاد پر کھڑے ہیں۔ یہ واضح ہے کہ 9 ستمبر 1986 کے بعد کے خط تک دودھاروں پر غور کیا گیا تھا اور دونوں دھاروں کی سبکدوشی کی عمر الگ سے بیان کی گئی تھی۔ جہاں تک 'کمانڈ اینڈ سٹاف' سلسلے سے تعلق رکھنے والے لیفٹیننٹ جنرل کا تعلق ہے، 9 ستمبر 1986 کے خط کے ساتھ ساتھ 9 مئی 1985 کے خط کے تحت ان کی سبکدوشی کی عمر 58 سال مقرر کی گئی ہے لیکن جہاں تک 'صرف اسٹاف' سلسلے سے تعلق رکھنے والے لیفٹیننٹ جنرل کا تعلق ہے، 9 ستمبر 1986 کے بعد کے خط سے ان کی سبکدوشی کی عمر 'کمانڈ اینڈ اسٹاف' سلسلے میں مساوی افسر کی سبکدوشی کی عمر سے ایک سال کم مقرر کی گئی ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ 9 مئی 1985 اور 9 ستمبر 1986 کے یہ دونوں خطوط انتظامی ہدایت کی نوعیت کے ہیں کیونکہ قاعدہ 16A میں ترمیم نہیں کی گئی ہے حالانکہ 9 مئی 1985 کے خط میں اس میں تبدیلی کا تصور کیا گیا تھا۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ کوئی تبدیلی نہیں لائی گئی اور اس لیے قاعدہ 16A غیر متزلزل ہے۔ اپیل کنندہ نے بنیادی طور پر 9 مئی 1985 کے خط پر انحصار کیا ہے کیونکہ بصورت دیگر قاعدہ 16A (5) کے تحت اسے 56 سے 58 سال کی عمر کے درمیان سبکدوش کرنے کا اختیار تھا اور اس لیے اسے 57 سال کی عمر میں سبکدوش کرنا جائز تھا۔ اگر صرف 9 مئی 1985 کے خط میں موجود ہدایات اس کے بچاؤ میں آئیں تو وہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ لیکن جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ 9 ستمبر 1986 کا اگلا خط جس کے ذریعے دودھارے متعارف کروائے گئے تھے، نے راہ ہموار کر دی ہے۔ اس خط میں 'صرف اسٹاف' اسٹریم سے تعلق رکھنے والے افسران کے

لیے سبکدوشی کی عمر 'کمانڈ اینڈ اسٹاف' اسٹریم میں مساوی عہدے کے افسر سے ایک سال کم بتائی گئی ہے۔ 'کمانڈ اینڈ اسٹاف' سلسلے میں لیفٹیننٹ جنرل 58 سال کی عمر میں سبکدوش ہوں گے اور اس لیے 'صرف اسٹاف' سلسلے میں لیفٹیننٹ جنرل ایک سال پہلے یعنی 57 سال کی عمر میں سبکدوش ہوں گے۔ اس لیے یہ واضح ہے کہ 9 ستمبر 1986 کے بعد کے خط میں 'صرف اسٹاف' سلسلے میں افسران کے لیے سبکدوشی کی عمر کو 9 مئی 1985 کے خط میں موجود عمر سے تبدیل کیا گیا ہے۔ یہ وہ عہدہ ہے جس کی وجہ سے اپیل کنندہ کو 57 سال کی عمر تک پہنچنے پر صحیح طور پر سبکدوش کیا گیا تھا۔

ہماری توجہ 22 جون 1987 کے ایک نوٹ کی طرف مبذول کرائی گئی تھی جس میں 17 مئی 1987 کے ایک سابقہ نوٹ کا حوالہ دیا گیا ہے جس میں دو دھارے کے تصور پر سبکدوشی کی عمر کا تعین کرنے والے سرکاری حکم کے اجرا کو روک دیا گیا تھا۔ اس نوٹ کے زور پر اپیل کنندہ نے دعویٰ کیا کہ 9 ستمبر 1986 کے خط میں موجود دو دھارے والے تصور کو روک کر رکھا گیا تھا اور اس لیے اس کا مقدمہ 9 مئی 1985 کے خط میں موجود ہدایات کے مطابق چلایا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کی گئی اس درخواست کی درستگی کی تصدیق کے لیے ہم نے فائل کا جائزہ لیا اور ہمیں معلوم ہوا کہ مئی 1987 میں 9 مئی 1985 کے خط میں موجود ہدایات میں شق 3 اور 4 کو شامل کر کے اور موجودہ شق 3، 4 اور 5 کو شق 5، 6 اور 7 کے طور پر دوبارہ نمبر دے کر ایک ضمیمہ متعارف کرانے کی کوشش کی گئی تھی۔ مجوزہ شق 3 کے مطابق 'کمانڈ اینڈ اسٹاف' سلسلے میں میجر جنرل اور لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر جنرل کیڈر افسران کی سبکدوشی کی عمر بالترتیب 56 اور 58 سال تجویز کی گئی تھی، جبکہ 'صرف اسٹاف' سلسلے میں اسی عہدے کے افسران کے لیے سبکدوشی کی عمر 55 اور 57 سال تجویز کی گئی تھی۔ شق 4 کے مطابق 'صرف اسٹاف' سلسلے میں ترقی یافتہ غیر جنرل کیڈر کے لیفٹیننٹ جنرل کی سبکدوشی کی عمر لیفٹیننٹ جنرل کی اپنی کور میں ترقی سے ایک سال پہلے یعنی 57 سال کی عمر میں مقرر کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ یہ بھی ضمیمہ تھا جسے معطل کر دیا گیا تھا کہ 9 ستمبر 1986 کے خط میں موجود ہدایات کو۔

تاہم، اپیل کنندہ کا موقف ہے کہ یہ حقیقت کہ اس ضمیمہ کے ذریعے 9 مئی 1985 کے خط میں دو نئی شقیں پیش کرنے کی کوشش کی گئی تھی، یہ ظاہر کرتی ہے کہ مذکورہ خط میں موجود ہدایات بہت زیادہ عمل میں تھیں اور ان کی جگہ 9 ستمبر 1986 کے خط نے نہیں لی تھی۔ یہ پیشکش واضح طور پر غلط فہمی کا شکار ہے۔ ضمیمہ کی طرف سے جو تجویز پیش کی گئی تھی وہ 9 مئی 1985 کے خط کو 9 ستمبر 1986 کے خط میں موجود ہدایات کے مطابق لانا تھا کیونکہ اس سے پہلے کے خط میں نہ صرف

لیفٹیننٹ جنرل بلکہ کئی دیگر فوجی افسران سے بھی نمٹا گیا تھا۔ اس لیے ہم اپیل گزار کے اس بیان سے متاثر نہیں ہیں۔

نتیجے میں ہم اس اپیل میں کوئی قابلیت نہیں دیکھتے اور اسے مسترد کرتے ہیں لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں دیتے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔